سوال

(404) فواحش والی دعوت ولیمہ میں شرکت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر دعوت ولیمہ میں فواحش و منکرات ہوں تو ایسے ولیمہ میں شرکت کرنا شرعاً کیا حکم رکھتا ہے جبکہ دعوت ولیمہ کو قبول کرنا بھی ضروری ہے ؟ وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں شک نہیں کہ دعوت ولیمہ قبول کرنا ضروری ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''جب تم میں سے کسی کو ولیمے میں شمولیت کی دعوت دی جائے تو اس میں ضرور شرکت کرے۔''[1]

لیکن وہاں کھانا تناول کرنا ضروری نہیں جیسا کہ اس سلسلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر چاہے تو کھالے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے۔''[2]تاہم جن دعوتوں میں فواحش و منکرات ہوں مثلاً گانے اور موسیقی کا اہتمام یا بے پردگی اور مرد وزن کا اختلاط اور انسان انہیں روکنے کی بھی ہمت نہ رکھتا ہو تو اس قسم کی دعوت کو ٹھکرا دینا چاہیے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے دستر خوان پر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے جہاں شراب نوشی ہو رہی ہو۔[3]

دیگر منکرات کو بھی اس پر قیاس کیا جا سکتا ہے، اس لیے اگر ولیمہ کی دعوت میں اللہ کی نافرمانی والے کام ہوں اور انسان انہیں روکنے کی ہمت نہ رکھتا ہو تو اس قسم کی دعوت میں شرکت کرنا جائز نہیں، اگر انہیں روکنے کی ہمت رکھتا ہے تو پھر ایسی دعوتوں میں شرکت کی جا سکتی ہے تاکہ معاشرہ میں پھیلی ہوئی برائیوں کا سد باب ہو۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، النکاح : ۵۱۷۳۔

[2] مسند امام احمد، ص : ۳۹۲، ج ۳۔

[3] ترمذی، الادب : ۲۷۵۰۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:3، صفحہ نمبر:348

محدث فتویٰ